JADEED DASTGIR IDEAL HIGH SCHOOL

Gujranwala , People's Colony Campus

Vacation Homework Class lll (Zainab Wing)

English Literature & English Language

- Collins IPE Unit# 1, Page 2, 3, 9 for reading (find answers and write them on rough notebooks.)
- Solve Collins IPE Workbook Pages 5,8 ,9
- Unit # 1 Dictation (learn and do practice on rough notebooks)
- Unit#1, 2 Words synonyms & Grammar Notes
- PCM 1, 2(Attached worksheets)
- Practice Comprehension from the given worksheets
- Practice sentence formation from the given worksheets

Mathematics

- **Revise** tables 7 to 9
- **Do practice** of Unit# 1 From T.B and W.B on rough notebooks.

Note: Mental Math's questions would be added from all above mentioned topics.

Science:

- Unit#1: Healthy Living
  Reading of Complete Unit from Textbook + Learn definitions from Textbook pg # 8,14,18,20,24,29,36

Note: Take help from the notebook, text book and workbook as per units mentioned above.

اردو ادب:

رب کا حکم ما نیں ،دل نہ کسی کا ٹو ٹے ، با تیں حضورﷺ کی(نعت) ۔

نوٹ :ان تمام اسباق کی پڑھائی کریں مشکل الفا ظ کی مشق رف کاپی پر کریں ۔ اور کتابی کام حل کریں ۔ مشقی سوالات کے جوابات تحریر کریں ۔

صفحہ نمبر 11 اور صفحہ نمبر 17 سے الفا ظ کے معانی یادکریں اور مشق رف کاپی پر کریں ۔

درج ذیل الفا ظ کے جملے رف کاپی پر بنائیں ۔

نعمتوں	حاکم	رازق	خالق
خوش	عادت	خوشی	بوٹے
افسوس	تحفہ	مہمان	دیہاتی
گلستان	حبیب	نور	زندگی
نجار	محنتی	رزق	صحرا

اردو زبان:

نوٹ: مذکر مونث ، واحد جمع،الفاظ متضاد،کہانی اور مضمون یاد کریں اور رف کاپی پر مشق کریں۔ ۔

مونث	مذکر	مونث	مذکر

راجہ	رانی	دھوبی	دھوبی
نوکر	نو کرانی	نائی	نائن
والد	والدہ	عیسائی	عیسائن
ناگ	ناگن	لومڑ	لومڑی
خالو	خالہ	سنار	سنارن
شاعر	شاعرہ	جوگی	جوگن
درزی	درزن	چپراسی	چپراسن

الفا ظ	متضاد	الفا ظ	متضاد
دیہاتی	شہری	زندگی	موت
کڑوا	میٹھا	جزا	سزا
اصل	نقل	آس	یاس
آج	کل	خوش	غمگین
پکا	کچا	خاص	عام
مہمان	میزبان	امیر	غریب
سوال	جواب	دکھ	سکھ

مضمون:میجر راجہ عزیز بھٹی شہید

6 ستمبر 1965ء کو **یومِ دفاعِ پاکستان** کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہندوؤں نے 6 ستمبر کی رات کو پاکستان پر حملہ کر دیا ۔ ان کا خیال تھا کہ پاکستانی سو رہے ہوں گے لیکن پاکستان کے محافظ جاگ رہے تھے۔ ان میں سے ایک میجر راجہ عزیز بھٹی بھی تھے۔ جن کو اپنے ملک سے بہت محبت تھی۔ آپ پانچ روز تک مسلسل جنگ لڑتے رہے۔ ۔ آپ نے دشمن پر بہادری سے گولے برسائے ۔ 12 ستمبر کی صبح آپ نے فجر کی نماز ادا کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے وطن کی حفاظت کی دعا مانگی اور پھر محاذ پر جا کر کھڑے ہو گئے ۔ آپ دشمن کی سرحدوں کا جائزہ لے رہے تھے کہ ایک گولہ آپ کو آکر لگا اور آپ وطن کی راہ میں شہید ہو گئے ۔ آپ کے عظیم کارنامے پر آپ کو سب سے بڑا فوجی اعزاز"**نشانِ حیدر** " ملا۔

<u>کہانی نویسی</u>

چار بیل اور شیر

ایک جنگل میں چار بیل رہتے تھے۔ وہ بہت اچھے دوست تھے ۔ اس جنگل میں ایک شیر تھا جو ان بیلوں کو کھانا چاہتا تھا لیکن وہ چاروں ہمیشہ اکٹھے ہوتے تھے۔ اس لیے شیر ان سے ڈرتا تھا کہ وہ مل کر اسے مار ڈالیں گے۔ شیر کو ایک خیال آیا ۔وہ ایک ایک بیل کے پاس گیا اور ان کو ایک دوسرے کے خلاف کر دیا ۔اب وہ اچھے دو ست سے بُرے دشمن بن گئے ۔ اب وہ جہاں بھی جاتے اکیلے اکیلے جاتے ۔شیر نےاس بات کا فائدہ اُٹھایا اور ایک ایک کر کے سب کو کھا لیا۔

ا نجا م : اتفا ق میں برکت ہے۔

تفہیمی عبارات دی گئی ورک شیٹ پر حل کریں۔

1.آپ عبدالستار ایدھی صاحب کے نام سے تو ضرور واقف ہوں گے۔ ان کی زندگی انسانیت کے خدمت کے لیے وقف ہے۔ سماجی خدمات کے تعلق سے وہ ساری دنیا میں شہرت رکھتے ہیں۔عبدالستار ایدھی بھارت کی ریاست گجرات کے شہر بانٹوا میں 1928 کو پیدا ہوئے۔انھوں نے قرآن پاک کو ترجمے کے بغیر اس کی بنیادزبان عربی میں پڑھنے کی ابتدا کی۔ جب وہ گیارہ بر س کے ہوئے تو نماز، روزے کے پابند ہو چکے تھے۔ گیارہ سال کی عمر میں وہ کپڑے کی دکان پر ملازم ہو گئے۔ جو ماہانہ معاوضہ ملتا اس میں بچت کرتے۔انھیں کم عمری سے ہی بچت کی عادت اور فضول خرچی سے نفرت تھی۔آپ کے والد زیادہ کاروبار کے سلسلے میں باہر رہتے اس لیے آپ کی تربیت آپ کی والدہ نے کی ۔والدہ کی ہدایت پر گلی کوچوں میں کسی معذوریا اپاہج کی مدد کے لیے تیار رہتے۔

اگر کوئی محتاج مل جاتا تو گھر سے فوراََ ضروری سامان لے کر ضرورت مند کے حوالے کر دیتے۔ ان کی والدہ نے زندگی کے ابتدائی دنوں میں ان کے لیے سماجی خدمت کے کاموں کا جو انتخاب کیا، اسی نے ان کے دل میں انسانی دوستی کی بنیاد رکھ دی قیام پاکستان کے بعد وہ اپنے خاندان کے ساتھ کراچی آگئے۔ یہاں ان کی والدہ کافی عرصے بیمار رہیں۔ عبدالستار ایدھی نے دل تھی۔ وجان سے رات دن ان کی خدمت کی۔ خدمت کے ایسے ہی جذبات سے سرشار عبدالستار ایدھی پریشان انسانوں کی طرح طرح سے مدد کر رہے ہیں۔ آپ بیمار ہونے کی وجہ سے 2016 کو وفات پا گئے۔آج عبدالستار ایدھی خدمتِ خلق کا قابلِ فخر نمونہ ہیں۔ اپنے لیے تو سب جیتے ہیں اس جہاں میں ہے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا۔

دئیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

س1: عبدالستار ایدھی صاحب کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

س2: عبدالستار ایدھی صاحب کن لوگوں کی مدد کرتے تھے؟

س3: اگر کوئی اپاہج مل جاتا تو آپ کیا کرتے؟

س4 : آپ غریبوں کی مدد کیسے کریں گے؟

کثیر الانتخابی سوالات:

1: عبدالستار ایدھی صاحب کی وفات ہوئی۔

(الف) 2016 (ب) 2019 (ج) 2017

2: عبدالستار ایدھی کی تربیت اُن کی ------- نے کی؟

(الف)والدہ (ب) دادا (ج) چچا

3: آپ کے والد کس کے سلسلے میں گھر سے باہر رہتے تھے؟

(الف)سیروتفریح (ب) کاروبار (ج)دوست احباب سے ملنے

غلط درست جملوں کی نشان دہی کریں۔

1۔ آپ کی مپر ورش آپ کے والد نے کی ۔

2۔ آپ غریبوں کی مدد دل کھول کر کرتے تھے ۔

3۔ عبدالستار ایدھی پاکستان میں پیدا ہوئے۔

4۔ عبدالستار ایدھی خدمت خلق کا بہترین نمونہ نہیں ہیں۔

2. ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک ملک کا باشاہ بہت ظالم تھاہر وقت عجیب و غریب فرمائشیں کرتا رہتا تھا۔ وزیر ایک نیک دل اور عقلمند انسان تھا ۔ایک دن باشاہ کو ایک عجیب و غریب خواہش سوجھی۔اس نے اپنے وزیر کو حکم دیا کہ مجھے ایک ایسا محل بنا کر دو جس کی تعمیر اوپر سے نیچے کی طرف کی جائے اور اگر وزیر دس دن کے اندر یہ کام شروع نہ کر سکے تو اس کا سر قلم کر دیا جائے۔ جب وہ اپنے گھر پہنچا تو اس نے اپنی بیوی کو سارا قصہ سنایا۔بیوی نے مشورہ دیا کہ تم اللہ کے حضور مدد طلب کرو۔وزیر کو مشورہ بہت پسند آیا اس نے فوراوضو کیا اور دو نفل پڑھےاور اللہ تعالی سے دعا کی اور سو گیا۔اگلے دن وہ بادشاہ کے محل گیا اور بادشاہ کو کہا آپ میرے ساتھ چلیں اور دیکھیں میں کیسے اوپر سے نیچے کی طرف محل تعمیر کرتا ہوں۔وزیر بادشاہ کو ایک کھلی جگہ لے آیا جہاں بادشاہ نے نیا محل بنانے کو کہا تھا۔اس جگہ مزدور اور مستری اور تعمیراتی سامان پڑا ہوا تھا ۔وزیر نے طوطے کو ہوا میں چھوڑا اور کہا چلو میاں مٹھو اب اپنا کام دکھاؤ۔طوطا اڑتا ہوا کافی اونچائی پر چلا گیا اور آوازیں لگانی شروع کر دیں کہ اینٹیں پکڑاؤ اینٹیں پکڑاؤ ---بادشاہ یہ سن کر غصہ میں آگیا اور وزیر کو کہا بھلا اتنی زیادہ اونچائی پر کوئی اینٹ کیسے پہنچائے گا۔وزیر یہ سن کر بولا حضور والا اگر اتنی اونچائی پر اینٹیں نہیں پہنچائی جا سکتی تو اوپر سے نیچے تعمیر کیسے کی جا سکتی ہے۔بادشاہ وزیر کی عقلمندی دیکھ کر بہت خوش ہوا اور اس نے اپنی غلط کاموں کی معافی مانگی اور وہ بھی ایک نیک دل اور اچھا انسان بن گیا۔

دئیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

س1: بادشاہ کیسا انسان تھا؟

س2: بادشاہ نے کیا فرمائش کی؟

س3: وزیر نے کیا ترکیب لگائی؟

کثیر الانتخابی سوالات:

1:وزیر نے کس سے مشورہ کیا ؟

(الف) ماں سے (ب) باپ سے (ج) بیوی سے

2: اگر محل نہ تعمیر کیا تو اس کا سر ----کر دیا جائے گا۔

(الف)قلم (ب) معاف (ج) سرخ رو

3:وزیر بہت --------- تھا؟

(الف)بےوقوف (ب) عقل مند (ج) نالائق

مندرجہ ذیل جملوں کی ترتیب درست کریں ۔

1۔ بادشا ہ کا محل تعمیر کروانا۔

2۔ طوطے کا آسمان پہ اُڑنا۔

3۔بادشاہ کا نیک دل بننا۔

4۔ وزیر کا بیوی سے مشورہ کرنا۔

اسلامیات :

- سورۃالفاتحہ اور سورۃالنصر کا ترجمہ کتاب صفحہ نمبر 9 سے یا دکریں اور رف کاپی پر مشق کریں ۔
- سونے جاگنے ،بیت الخلا ء میں دا خل ہونے اور نکلنے کی دعایاد کریں ۔
- قرآن مجید ، ہمارے نبی ﷺ کی پڑھائی کریں کتابی کام حل کریں اور مشقی سوالات کے جوابات رف کاپی پر تحریر کریں۔